35455 ـ بیوی كے علاوہ كسی اور سے جماع كا خیال آنا

سوال

اگر آدمی كو اپنی بیوی سے ہم بستری كرتے وقت كسی دوسری عورت سے ہم بستری كا خیال آئے اور وہ اس سے لذت و لطف بھی محسوس كرے تو ایسے خیالات كا حكم كیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

ایسا كرنے والے شخص كے بارہ میں علماء كرام نے جو بیان كیا ہے كہ اس كے لیے یہ خیالات لانے حرام ہیں، كیونكہ اگرچہ وہ كسی دوسری عورت سے مباشرت تو نہیں كر رہا لیكن یہ چیز حرام تصور كے مشابہ ہے اور وہ اس سے لذت حاصل كرتا ہے.

ابن حاج مالكی رحمہ اللہ كا كہنا ہے:

" اس پر متعین ہے كہ وہ اپنے آپ كو اس فعل سے محفوظ ركھے، اور اسی طرح اس قبیح خصلت سے اپنے قول كو بھی محفوظ ركھے جس كی عام بیماری پیدا ہو چكی ہے كہ جب كسی شخص كو كوئی عورت پسند آتی اور اچھی لگتی ہے اور وہ اپنی بیوی كے پاس آ كر اپنی حاجت پوری كرتا ہے تو اس عورت كو اپنے سامنے اور خیالات میں ركھتا ہے جسے اس نے دیكھا تھا.

یہ تو ایك طرح سے زنا كی قسم ہے، كیونكہ ہمارے علماء كرام كا یہی كہنا ہے كہ اگر كوئی شخص ایك گلاس پانی لے اور وہ اسے اپنی آنكھوں كے سامنے اسے شراب تصور كر كے نوش كرے تو وہ پانی اس پر حرام ہو جائیگا....

جو اوپر بیان ہوا ہے وہ صرف مرد كے لیے خاص نہیں بلكہ اس میں عورت بھی داخل ہے، بلكہ وہ یہ تو عورت كے لیے اور بھی شدید ہے؛ كیونكہ اس دور میں گھر سے باہر بہت زیادہ نكلنا شروع ہو گئی ہیں اور غیر محرم اور اجنبی مردوں كو دیكھتی بھی ہیں.

اس لیے اگر اس نے كسی شخص كو دیكھا اور وہ اسے اچھا لگنے لگے تو وہ اس كے خیالات میں آ جاتا ہے، جب وہ اپنے خاوند كے ساتھ ہو اور حاجت پوری كرنے لگے تو اس نے جسے دیكھا تھا اپنی آنكھوں كے سامنے تصور میں ركھتی ہے تو اس طرح ہر ایك زانی كے معنی میں ہوگا، اللہ ہمیں اس سے محفوظ ركھے " انتہی

دیکھیں: المدخل (2 / 194 ـ 195).

اور ابن مفلح حنبلی رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" ابن عقیل رحمہ اللہ نے " الرعایۃ الکبری " میں بالجزم نقل کیا ہے کہ: اگر بیوی سے جماع کے وقت کسی غیر محرم اور اجنبی عورت کو اپنے تصور میں رکھے یا یاد کرے تو وہ گنہگار ہوگا " انتہی

دیکھیں: الفروع (3 / 51).

اور ولی الدین عراقی رحمہ اللہ کا کہنا ہے:

" اور کوئی شخص اپنی بیوی سے مجامعت کر رہا ہو اس کے ذہن میں کوئی ایسی عورت سمائی ہوئی ہو جو اس پر حرام ہے تو ایسا کرنا اس پر حرام ہے، کیونکہ یہ حرام تصور کے مشابہ ہے " انتہی

دیکھیں: طرح التثریب (2 / 19).

واللہ اعلم .